سوال

(601) حلالہ کی تعریف

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حلالہ کیا ہے، وضاحت فرمادیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

بعد!

لکے اور پہلا خاوند اس سے دوبارہ نکاح کرلیتا ہے۔

ہ طریقہ نکاح قطعاً جائز نہیں ہے، بلکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے:

، فی للتحلیل (۲۰۷٦)، ترمذی أبواب النکاح باب ماجاء فی المحل والمحلل لہ (۱۱۱۹)

''حلالہ کرنے والے اور جس کے لیے حلالہ کیا جائے اللہ کی لعنت ہو''

ف کی گئی ہے:

«ہو أن یطلق رجل امرأتہ ثلاثا فیتزوجہا رجل آخر علی شریطۃ أن یطلقہا بعد وطئہا لتحل لزوجہا الأول»

سے طلاق دے دے گا تاکہ وہ عورت پہلے خاوند کے لے حلال ہوجائے۔

نجہ۔۔ (حلالہ مُحَلِّل کرنیوالا) کی یہ تعریف درج ہے:

«المُحَلِّلُ: ہو المتزوج ثلاثا لتحل للزوج الأوّل وفی الحدیث الشریف لعن اللہ المحلِّل والمحلَّل لہ»

محلِّل سے مراد وہ آدمی ہے جو تین دفعہ طلاق شدہ عورت سے شادی کرتا ہے تاکہ اس عورت کو پہلے خاوند کے لیے حلال کردے

ام ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

1